© rasailojaraid.com

تبصرے

کلاسکی ادب از ڈاکٹر خواجہ احمد فاروقی ریڈر شعبۂ اردو دہلی یونیورسٹی تقطیع خورد ضخامت ۲۵۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت سے/ پتہ :۔ آزاد کتاب گھر کلاں محل۔ دہلی

خواجہ احمد فاروقی اردو زبان کے ان چند ادیبوں میں سے ہیں جو پڑھتے زیادہ ہیں اور لکھتے کم ہیں جن کا ذوق تحقیق بلند اور سنجیدہ ہے اور ساتھ ہی تنقید کے میدان میں ان کا قدم احتیاط اور میانہ روی کے ساتھ اٹھتا ہے جس میں نہ عصبیت ہوتی ہے اور نہ کسی قسم کی ذہنی پیش خیالی کا کوئی اثر ہوتا ہے۔ پھر جو کچھ لکھتے ہیں علم وادب کی روایتی سنجیدگی اور متانت کے ساتھ شگفتہ واثر انداز اور شیریں زبان میں لکھتے ہیں، زیر تبصرہ کتاب موصوف کے پندرہ مختلف مضامین کا مجموعہ ہے اس کتاب کے تین مقالے میر تقی میر پر ہیں، دو غالب پر، باقی مقالات مومن۔ مرزا شوق کی مثنویاں۔ مفتی صدرالدین آزردہ کے غیر مطبوعہ خطوط۔ ریاض فانی۔ حسرت اور اصغر پر ہیں ان کے علاوہ ایک مقالہ "فن اور روایت" اور دوسرا مقالہ "جنگ آزادی میں اردو کا حصہ" کے عنوانات پر ہے ان مضامین میں تاریخی مباحث پر لائق مصنف نے جو محققانہ اور بصیرت افروز گفتگو کی ہے وہ اردو ادب کے ہر طالب علم کے لئے ایک متاعِ گراں مایہ ہے لیکن ہمارے نزدیک ان مضامین کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ ان میں فاضل مقالہ نگار نے قدیم اردو ادب کا جائزہ تحقیق وتنقید کے مروجہ ومقبول عام اصول کی روشنی میں اس خوبی اور عمدگی کے ساتھ لیا ہے جس سے سائنٹفک طریقہ پر اردو کلاسکی ادب کی عظمت۔ اس کی وسعت وپہنائی اور درموز حیات نفسیاتِ انسانی کی صحیح ودل کش ترجمانی کی صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے اس طرح گویا یہ مقالات بحیثیت مجموعی ترقی پسند ادب کے حامیوں اور مخالفوں دونوں کے لئے ایک دعوتِ فکر پیش کرتے ہیں خواجہ صاحب

© rasailojaraid.com